(قسط)

جمال الدین الاسنوی

اور ان کی طبقات الشافعیہ

ڈاکٹر حافظ عبد العلیم خاں ایم اے پی ایچ ڈی (علیگ) لکچرر شعبۂ دینیات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

باب الباء

فیہ فصلان

الاول فی الأسماء الواقعة فی الرافعی والروضة

۱۶۶- البوشنجی[1]، محمد بن ابراہیم، ابو عبد اللہ، العبدی (م ۲۹۱ھ) ص ۶۸

۱۶۷- البلخی، زکریا بن احمد بن یحییٰ، ابو یحییٰ (م ۳۳۰ھ) ص ۶۹

۱۶۸- الباقی[2]، عبد اللہ بن محمد بن ابو محمد، الخوارزمی (م ۳۹۸ھ) ص ۶۹

۱۶۹- البصری، محمد بن الحسن بن المنتصر، ابو الفیاض[3] ص ۷۰

۱۷۰- البندنیجی، الحسن بن عبید اللہ، ابو علی (م ۴۲۵ھ) ص ۷۰

---

[1] بوشنج کی طرف منسوب ہے۔ بوشنج ہرات کے نواحی میں ایک چھوٹا سا پاکیزہ خوب صورت شہر ہے (معجم البلدان ۱/۵۰۸)

[2] باف کی طرف نسبت ہے جو خوارزم میں ایک گاؤں ہے (معجم البلدان ۱/۳۲۶)

[3] قال الاسنوی: "لم اقف لہ علی وفاۃ"، طبقات الشافعیۃ ص ۷۰

۱۷۱- البغدادی، عبدالقاہر بن طاہر بن محمد، ابومنصور، التمیمی (م ۴۲۹ھ) ص ۷۰
۱۷۲- البغدادی، طاہر بن محمد، ابومنصور، التمیمی (م ۳۸۲ھ) ص ۷۱
[والد عبدالقاہر البغدادی]
۱۷۳- البیہقی[1]، احمد بن الحسین بن علی، ابوبکر (۳۸۴-۴۵۸ھ) ص ۷۲
۱۷۴- البیہقی، اسماعیل بن احمد بن ، لقب بشیخ القضاۃ ۔ (م ۵۰۷ھ)
ص ۷۳ [ابن البیہقی احمد بن الحسین]
۱۷۵- البغدادی، احمد بن علی ابوبکر الخطیب (۳۹۲-۴۶۳ھ) ص ۷۳
۱۷۶- البصری[2]، ابومخلد۔ ص ۷۴
۱۷۷- البندنیجی، محمد بن ھبۃ اللہ بن ثابت ابونصر المعروف بفقیہ الحرم۔ ص ۷۴
۱۷۸- البغوی[3]، الحسین بن مسعود، ابومحمد، المعروف بابن الفراء۔ (م ۵۱۶ھ) ص ۷۵
۱۷۹- البغوی، الحسن بن مسعود، ابوعلی (م ۵۱۸ھ) ص ۷۵ [اخو البغوی الحسین]
۱۸۰- احمد بن علی بن برہان، ابوالفتح، الحنبلی (۴۷۹-۵۲۰ھ) ص ۷۵
۱۸۱- البوشنجی، اسماعیل بن عبدالواحد بن اسماعیل، ابوسعد (۴۶۱-۵۳۶ھ) ص ۷۶
۱۸۲- البوشنجی، عبدالواحد بن اسماعیل، ابوالقاسم (م ۴۰۰ھ) ص ۷۶
[والد البوشنجی اسماعیل]

---

[1] بیہق (بالفتح) نیسابور کے اطراف میں ایک بڑا شہر ہے جو تین سو اکیس گاؤں پر مشتمل ہے
(معجم البلدان ۱/ ۵۳۷)

[2] قال الاسنوی: "لم اقف لہ علی تاریخ وفات" طبقات ص ۷۴

[3] قال الاسنوی فی طبقاتہ "والبغوی منسوب الی بغا بفتح الباء وہی قریۃ بخراسان بین ہراۃ ومرو
(طبقات الشافعیۃ ص ۷۵)

۱۸۳۔البوشنجی، احمد بن محمد، ابو بکر الغزجوری (م ۴۴۳ھ) ص ۷۷ [ابن عم البوشنجی اسماعیل]

۱۸۴۔البوشنجی، عبدالرحمن بن محمد بن احمد، ابو نصر (م ۴۰۸ھ) ص ۷۷

۱۸۵۔مصنف البیان، یحییٰ بن ابی الخیر بن سالم، العمرانی، الیمانی، ابوالخیر (م ۵۵۸ھ) ص ۷۷۔

۱۸۶۔طاہر بن یحییٰ (م ۵۱۸ — ۵۸۷ھ) ص ۷۷ [ابن مصنف البیان]

الفصل الثانی فی الاسماء التی اشتملت علی الکتابین

۱۸۷۔البلدی[1]، ابراہیم بن محمد، ابو محمد، ص ۷۸

۱۸۸۔البیہقی، محمد بن شعیب بن ابراہیم، ابوالحسن (م ۳۲۴ھ) ص ۷۸

۱۸۹۔البلعمی[2]، محمد بن عبیداللہ بن محمد، ابوالفضل، الوزیر (م ۳۲۹ھ) ص ۷۸

۱۹۰۔البوشنجی، علی بن احمد بن ابراہیم، ابوالحسن (م ۳۴۷ھ) ص ۷۸

۱۹۱۔ابوجعفر، محمد بن الحسن بن سلیمان، الزوزنی المعروف بالتیانی (م ۳۷۰ھ) ص ۷۹

۱۹۲۔عبدالرحیم بن محمد بن حمدون بن بخارا، ابوالفضل النیسابوری (م ۳۸۱ھ) ص ۷۹

۱۹۳۔البلاذری، احمد بن علی، ابوجعفر (م ۳۹۵ھ) ص ۷۹

۱۹۴۔البستی[3]، علی بن محمد، ابوالفتح (م ۴۰۱ھ) ص ۷۹

---

[1] بلد کی طرف منسوب ہے۔ بلد دجلہ کے کنارے ایک شہر زمانہ قدیم میں آباد تھا۔ اس کے اور موصل کے مابین سات میل کا فاصلہ تھا۔ (معجم ۱/۴۸۱)

[2] بلعم (بالفتح ثم السکون وفتح العین المہملۃ) روم میں ایک شہر کا نام ہے (معجم ۱/۴۸۵)

[3] بست کی طرف نسبت ہے۔ بست سجستان، غزنین اور ہراۃ کے مابین ایک شہر کا نام ہے جہاں باغات اور نہریں بکثرت پائی جاتی ہیں۔ اب ان میں سے اکثر ویران ہو گئے ہیں (معجم ۱/۴۱۴)

۱۹۵- البسطامی[1]، محمد بن الحسین بن محمد، ابوعمر (م ۴۰۸ھ) ص ۸۰

۱۹۶- البسطامی، ھبۃ اللہ بن محمد، الموفق، ابومحمد (م ۴۴۰ھ) ص ۸۰ [ولد البسطامی محمد]

۱۹۷- البسطامی عمر بن محمد، المؤید (م ۴۶۵ھ) ص ۸۱ [ولد البسطامی محمد]

۱۹۸- البسطامی، ابوسہل محمد (۴۲۰-۴۵۶ھ) ص ۸۱ [حفید البسطامی محمد]

۱۹۹- البسطامی، عمر الملقب بجمال الاسلام (م ۵۰۲ھ) ص ۸۱ [حفید البسطامی محمد]

۲۰۰- البجلی[2]، عبدالواحد بن محمد بن عثمان، ابوالقاسم البغدادی (م ۴۱۰ھ) ص ۸۱

۲۰۱- ابن البقال، عبیداللہ بن عمر بن علی بن محمد، ابوالقاسم (م ۴۱۵ھ) ص ۸۱

۲۰۲- البیضاوی[3]، محمد بن عبداللہ احمد ابوعبداللہ (م ۴۲۴ھ) ص ۸۲

۲۰۳- البیضاوی، محمد بن احمد بن العباس، ابوبکر۔ ص ۸۲

۲۰۴- احمد بن بشر، ابوبکر المصری۔ ص ۸۲

۲۰۵- البرقانی[4]، احمد بن محمد بن احمد بن غالب، ابوبکر الخوارزمی (۳۳۶-۴۲۵ھ) ص ۸۲

---

[1] بسطام (بالکسر ثم السکون) کی طرف نسبت ہے۔ قومس میں ایک بڑے شہر کا نام ہے مسعر بن مہلہل نے لکھا ہے کہ بسطام ایک بڑے گاؤں کا نام ہے جو مثل شہر کے ہے (معجم ۱/ ۴۲۱)

[2] قال الاسنوی: "البجلی نسبت الی جریر بن عبداللہ البجلی" طبقات ص ۸۱

[3] بیضاء (بالفتح الباء الموحدہ) کی طرف منسوب ہے جو ملک فارس میں ایک مشہور شہر ہے۔ ماقبل اسلام اس کا نام "دراسفید" تھا۔ اسی کی مناسبت سے اس کو معرب کر لیا۔ اصطخری نے لکھا ہے کہ بیضاء اصطخر کا سب سے بڑا شہر ہے اور اس کا نام بیضاء اس لیے رکھا گیا تھا کہ اس میں ایک قلعہ تھا جس کی سفیدی دور سے نظر آتی تھی (معجم ۱/ ۵۲۹)

[4] برقان (بالفتح اولہ وبعضھم یقول بکسرہ) کاث کے ایک گاؤں کا نام ہے جواب ویران ہو چکا ہے معجم ۱/ ۳۸۷) وقال الاسنوی "نسبۃ الی برقان قریۃ من قری خوارزم بباء موحدۃ کسرہ المذکور وغیرہ وذکرھا ابن السمعانی، [illegible] بالراء [illegible] طبقات ص ۸۰

۲۰۶- البخاری، احمد بن محمد بن الحسین، ابونصر (م ۴۳۹ھ) ص ۸۳

۲۰۷- البغدادی، محمد بن احمد بن عیسیٰ، ابوالفضل (م ۴۴۱ھ) ص ۸۳

۲۰۸- البُرزی[1]، عبداللہ بن محمود بن احمد، ابوعلی، الدمشقی (م ۴۶۶ھ) ص ۸۳

۲۰۹- الباخرزی[2]، علی بن حسن بن علی، ابوالحسین (م ۴۶۷ھ) ص ۸۴

۲۱۰- البجّانی، عبداللہ بن علی بن محمد، ابوالقاسم۔ ص ۸۴

۲۱۱- البیضاوی محمد بن محمد بن عبداللہ، ابوالحسن (م ۴۶۸ھ) ص ۸۴

۲۱۲- البیضاوی، ابوعبداللہ محمد (م ۴۷۰ھ) ص ۸۴ [ولد البیضاوی ابی الحسن]

۲۱۳- البرزندی[3]، بدیل بن علی بن بدیل ابوالحسن۔ ص ۸۴

۲۱۴- البندنیجی، مسعود بن علی، القاضی ابوالفضل۔ ص ۸۴

۲۱۵- ابن البقّال، الحسین بن احمد بن علی، ابوعبداللہ (۴۰۱ - ۴۷۷) ص ۸۵

۲۱۶- البیہقی، احمد بن علی بن احمد، ابوحامد (م بعد ۴۸۳ھ) ص ۸۵

۲۱۷- البُندکانی[4]، محمد بن عبدالعزیز، ابوطاہر (ص ۸۵)

۲۱۸- البویطی، محمد بن ابراہیم بن علی، النسائی الدمشقی (۳۹۴ - ۴۹۰ھ) ص ۸۵

---

[1] بُرز (بالضم) کی طرف نسبت ہے۔ مرو سے پانچ میل کی دوری پر ایک گاؤں ہے۔ معجم ۱/۳۸۱

[2] باخرز (بفتح الخاء وسکون الراء) کی طرف منسوب ہے۔ نیساپور میں ایک چھوٹے سے شہر کا نام ہے۔ اس کی اصل بزبان پہلوی "بادہرزہ" ہے جس کے معنی ہوا چلنے کے ہیں۔ معجم ۱/۳۱۶

[3] برزندکی طرف نسبت ہے۔ برزند تفلیس کے نواحی میں ایک شہر ہے جس کو سب سے پہلے افشین نے آباد کیا تھا۔ (معجم البلدان ۱/۳۸۲)

[4] بندکان (بضم اولی) مرو سے پانچ میل کی دوری پر ایک گاؤں ہے (معجم ۱/۴۹۹)

* کذا قال الاسنوی فی طبقاتہ۔

۲۱۹- البُوجردی، الحسین عبدالعزیز، ابوعبداللہ الخازنی (م ۴۹۰ھ) ص ۸۶
۲۲۰- البصری، قاضی البصرۃ، محمد بن عبید اللہ بن الحسن، ابوالفرج (۴۱۸-۴۹۹ھ) ص ۸۶
۲۲۱- البوازیجی[1] منصور بن الحسن بن علی، ابوالفرج (م بعد ۵۰۱ھ) ص ۸۶
۲۲۲- فقیہ بغداد۔ عثمان بن المسدد بن احمد، ابوعمرو الدر بندی (م بعد ۵۰۰ھ) ص ۸۶
۲۲۳- عبداللہ بن یحیی بن محمد بن بہلول، ابومحمد، الاندلسی، السرقسطی (م ۵۱۰ھ) ص ۸۷
۲۲۴- البُروجردی[2] طاہر بن محمد بن طاہر، ابوالمظفر (بعد ۵۲۰ھ) ص ۸۷
۲۲۵- البُروجردی، عبدالرحمن بن احمد بن محمد، ابوسعد (کان حیاً سنۃ ۵۲۱) ص ۸۷
۲۲۶- البُروجردی، شبیب بن الحسین بن عبداللہ، ابوالمظفر (۴۵۱-۵۳۴ھ) ص ۸۷
۲۲۷- البعلبکی، علی بن محمد بن علی، ابوعلی (م ۵۳۵ھ) ص ۸۸
۲۲۸- البدیع، احمد بن سعد بن علی، ابوعلی، العجلی (۴۵۰-۵۳۵ھ) ص ۸۸
۲۲۹- البیہقی، الحسین بن احمد بن علی بن الحسن بن فطیمہ، ابوعبداللہ (م ۵۳۶ھ) ص ۸۸

---

[1] بوازیج (بعد الزاء یاء ساکنۃ وجیم) کی طرف نسبت ہے۔ تکریت کے قریب ایک شہر ہے اس کو بوازیج الملک بھی کہا جاتا ہے۔ معجم ۱/۵۰۳) وقال الاسنوی: "البوازیج بالجیم بلدۃ قدیمۃ علی دجلۃ فوق بغداد" طبقات ص ۸۶

[2] بُروجرد (بالفتح ثم الضم ثم السکون وکسر الجیم) کی طرف منسوب ہے۔ کرج اور ہمذان کے مابین ایک شہر ہے۔ ہمذان دس میل، اور کرج اٹھارہ میل کی دوری پر واقع ہے۔ سرسبز اور شاداب شہر ہے۔ وہاں زعفران کی کاشت بھی ہوتی ہے۔ (معجم ۱/۴۰۳)
وقال الاسنوی: "البروجردی بالباء الموحدۃ والجیم من نواحی نیسابور" طبقات ص ۸۷

۲۳۰۔ البالسی[1]، حمدان بن کثیر بن الحسن، ابوالمجد (م ۵۴۰ھ) ص ۸۸

۲۳۱۔ البلنسی[2]، سعد بن محمد بن سہل، ابوالحسن، الانصاری (م ۵۴۱ھ) ص ۸۹

۲۳۲۔ البخاری، محمد بن محمد بن علی بن ابی الفوارس، ابوبکر، المعروف بالنجیب

ہرانی (م ۵۴۵ھ) ص ۸۹

۲۳۳۔ البلخی، الحسن بن ابی جعفر، ابوالمعالی (م ۵۴۸ھ) ص ۸۹

۲۳۴۔ البسطامی، محمد بن عبداللہ بن محمد، ابوعلی المعروف بامام بغداد (م ۵۴۸ھ) ص ۸۹

۲۳۵۔ الباخرزی، منصور بن محمد بن منصور الہلالی، ابونصر (۴۴۶-۵۴۹ھ) ص ۸۹

۲۳۶۔ شیخ الطائفۃ البیانیۃ، بیان بن محمد بن محفوظ، ابوالبیان، القرشی، الدمشقی، ویعرف

ایضا بابن الحورانی (م ۵۵۱ھ) ۸۹-۹۰۔

۲۳۷۔ الحسین بن الحسن، ابوالقاسم، الاسدی، الدمشقی، المعروف بابن اللبن

(۴۶۴-۵۵۱ھ) ص ۹۰

۲۳۸۔ ابن الباقرحی[3]، عبدالواحد بن الحسین بن محمد، ابوالفتح (م ۵۵۳ھ) ص ۹۰

۲۳۹۔ البغشوری[4]، عبداللہ بن محمد بن المظفر بن علی، ابومحمد، المتولی، الہاجری

---

[1] بالسی (بکسر اللام) کی طرف منسوب ہے۔ ملک شام میں حلب اور رقہ کے مابین ایک شہر ہے۔ (معجم البلدان ۱/۳۲۸) کذا قال الاسنوی فی طبقاتہ۔

[2] بلنسیہ کی طرف منسوب ہے۔ اندلس کے ایک مشہور شہر کا نام ہے۔ وہاں باغات اور نہریں بکثرت ہیں اسی وجہ سے اس کو "مدینۃ التراب" کہتے ہیں۔ (معجم البلدان ۱/۲۹۰) کذا قال الاسنوی۔

[3] باقرحا کی طرف نسبت ہے۔ بغداد میں ایک گاؤں کا نام ہے۔ معجم ۱/۳۲۷

[4] بغشور (بضم الشین المعجمۃ) کی طرف نسبت ہے۔ ہرات اور مروالروذ کے مابین ایک چھوٹا سا شہر ہے۔ معجم ۱/۴۶۷

(ولادت ۴۷۰ ......) ص ۹۱

۲۴۰- البروجردی، محمد بن علی بن عمر، ابو بکر الخطیب و یُعرف بالموفق

(م ۵۵۵ھ) ص ۹۱

۲۴۱- ابن البنردی، عمر بن محمد بن احمد، ابو القاسم (۴۷۱- ۵۶۰ھ) ص ۹۱

۲۴۲- البسطامی، عمر بن محمد بن عبد اللہ بن نصر، ابو شجاع (۴۷۵ھ- ۵۶۲ھ) ص ۹۱

۲۴۳- البروی، محمد بن محمد بن محمد، ابو منصور (۵۱۷- ۵۶۷ھ) ص ۹۲

۲۴۴- البخاری، محمد بن محمود بن علی، ابو الرضا، الاسدی، الطرازی (۴۹۹- ۵۷۰ھ) ص ۹۳

۲۴۵- ابن البوقی، ھبۃ اللہ بن یحیی بن الحسن، ابو جعفر، الواسطی، العطار (م ۵۷۱ھ) ص ۹۳

۲۴۶- الحسن بن ھبۃ اللہ، ابو علی (۵۲۳- ۵۸۰ھ) ص ۹۴ [ولد ابن البوقی]

۲۴۷- البغدادی، علی بن احمد بن محمد بن عمر، الشریف ابو الحسن، الحسینی الزیدی -

(۵۲۹- ۵۷۵ھ) ص ۹۴

۲۴۸- عبد اللہ بن برّی بن عبد الجبار، ابو محمد، المقدسی، المصری (م ۵۸۲ھ) ص ۹۴

۲۴۹- البوازیجی، سالم بن عبد السلام بن علوان، ابو الرجاء (م ۵۸۲) ص ۹۵

۲۵۰- البقّال البغدادی، محمد بن اسماعیل بن عُبید اللہ بن ودعہ، ابو عبد اللہ

(م ۵۸۵ھ) ص ۹۵

۲۵۱- ابن البواری[1] ھبۃ اللہ بن معد بن عبد الکریم، ابو القاسم، القرشی الدمیاطی

(م ۵۹۹ھ) ص ۹۵

---

[1] بوارکی طرف منسوب ہے جو مصر کا ایک شہر ہے (معجم ۱/۵۰۲) وقال الاسنوی "ابن البواری نسبۃ الی بُورۃ بباء موحدۃ مضمومۃ ثم واو ساکنۃ بعدہا راء مہملۃ وہی قریۃ صغیرۃ قریبۃ من دمیاط ینسب الیہا السمک البوری" طبقاتہ ص ۹۵

۲۵۲- البغدادی، محمود بن المبارک بن علی الواسطی، المعروف بالمجیر (م ۵۹۲) ص ۹۵

۲۵۳- البغدادی، عبدالودود بن محمود بن المبارک الواسطی (م ۶۱۸ھ) ص ۹۶

[ولد البغدادی محمود بن المبارک]

۲۵۴- البواریجی، طاہر بن ثابت بن ابی المعالی بن ثابت، ابوالطیب (م ۶۲۲ھ) ص ۹۶

۲۵۵- البعقوبی[1] صدقہ بن ابی الکرم بن شہید ص ۹۶

۲۵۶- البغدادی، عبداللطیف بن یوسف بن محمد، موفق الدین۔ المعروف بالمطحن۔ (۵۰۰ ... ۶۱۰ھ) ص ۹۶

۲۵۷- ابن الطیبی، اسماعیل بن ابی البرکات ہبۃ اللہ، ابن سعید، ابوالمجد عماد الدین۔ (۵۰۵ - ۶۵۷ھ) ص ۹۷

۲۵۸- البادرائی، عبداللہ بن محمد بن الحسن۔ ابو محمد البغدادی نجم الدین (۵۹۴ - ۶۵۵ھ) ص ۹۷

۲۵۹- البعلبکی، عبدالرحیم بن نصر بن یوسف، ابو محمد، صدر الدین (م ۶۵۶) ص ۹۸

۲۶۰- البیلقانی[3]، الزکی بن الحسن بن عمر (۵۸۲ - ۶۷۶ھ) ص ۹۸

۲۶۱- ابن البارزی، عبدالرحمن بن ابراہیم بن ہبۃ اللہ الجہنی، الحموی نجم الدین

---

[1] بعقوبا (بالفتح ثم السکون وضم القاف وسکون الواو و باء موحدة) کی طرف منسوب ہے۔ اور اس کو "باعقوبا" بھی کہا جاتا ہے۔ شہر کے مثل ایک بہت بڑا گاؤں ہے۔ اس کے اور بغداد کے مابین دس میل کا فاصلہ ہے۔ (معجم ۱/۴۵۳)

[2] بارزان کی طرف نسبت ہے، جو اصفہان کے ایک گاؤں کا نام ہے۔ معجم ۱/۳۱۶

[3] بیلقان (بالفتح ثم السکون وفتح القاف) کی طرف منسوب ہے۔ دربند کے قریب ایک شہر ہے جس کو "باب الابواب" بھی کہا جاتا ہے۔ (معجم ۱/۵۳۳)

(۶۰۸–۶۸۳ھ) ص ۹۸

۲۶۲- ابن البارزی، ھبۃ اللہ بن عبدالرحمن شرف الدین (۶۴۵–۷۳۸ھ) ص ۹۹
[ولد ابن البارزی عبدالرحمن نجم الدین]

۲۶۳- البہنسی[1]، عبدالوہاب بن الحسن، وجیہ الدین (م ۶۸۵ھ) ص ۱۰۰

۲۶۴- البیضاوی، عبداللہ بن محمد بن عمر ابو الخیر ناصر الدین، الشیرازی (م ۶۹۱ھ) ص ۱۰۰

۲۶۵- الباجربقی[2] عبدالرحیم بن عمر بن عثمان، ابو محمد، جمال الدین (م ۶۹۵ھ) ص ۱۰۰

۲۶۶- البجلی، علی بن ابراہیم بن محمد بن الحسین (م ۷۱۵ھ) ص ۱۰۱

۲۶۷- الباجی، علی بن محمد بن عبدالرحمن بن خطاب (۶۳۱–۷۱۴ھ) ص ۱۰۱

۲۶۸- البارنباری[3] محمد بن علی، تاج الدین، طویر اللیل (۶۵۴–۷۱۷ھ) ص ۱۰۱

۲۶۹- البکری، علی بن یعقوب بن جبریل، نور الدین (م ۷۲۴ھ) ص ۱۰۲

۲۷۰- البالسی، محمد بن عقیل بن الحسین، نجم الدین (۶۶۰–۷۲۹ھ) ص ۱۰۲

۲۷۱- عبدالمجید بن عبدالرحمن بن عبدالمجید، جمال الدین الشیرازی (ص ۱۰۲)

۲۷۲- البرزالی القاسم بن محمد، علم الدین الدمشقی (م ۷۳۶ھ) ص ۱۰۳

۲۷۳- بکرانی[4]، رکن الدین بن رفیع الدین محمد، الابہری (م ۷۴۰ھ) ص ۱۰۳

---

[1] بہنسا کی طرف نسبت ہے۔ دریائے نیل کے مغرب میں ایک شہر ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت مریم علیہا السلام سات سال تک وہیں مقیم رہے تھے۔ (معجم البلدان: ۱/ ۵۱۶)

[2] باجربق (بضم الجیم وسکون الراء وفتح الباء) کی طرف نسبت ہے۔ بقعاء اور نصیبین کے مابین ایک شہر ہے۔ (معجم ۱/ ۳۱۳)

[3] بارنبار (بفتح الباء والراء) دمیاط کے قریب ایک قصبہ ہے۔ (معجم ۱/ ۳۲۰)

[4] بکران (بفتح الباء وسکون الکاف) بصریہ کے نواح میں ایک گاؤں ہے۔ بصریہ اور مدینہ کے مابین سات یوم کا راستہ ہے۔ (معجم ۱/ ۴۷۴)

۲۷۴- البلغیانی، عمر بن محمد بن عبد الحاکم بن عبد الرزاق، زین الدین (م ۷۳۹ھ) ص ۱۰۳

۲۷۵- البلبیسی[1]، محمد بن اسحاق بن احمد بن المرتضیٰ، عماد الدین (م ۷۴۹ھ) ص ۱۰۴

۲۷۶- ابن البابا، احمد بن فرج، ابو العباس، شہاب الدین (م ۷۳۹ھ) ص ۱۰۵

باب التاء

فیہ فصلان

الاول فی الاسماء الواقعة فی الحرف والترجمة

۲۷۷- الترمذی[2]، محمد بن احمد بن نصر، ابو جعفر (۲۰۰ - ۲۹۵ھ) ص ۱۰۵

۲۷۸- التمیمی، منصور بن اسماعیل، ابو الحسن، الضریر (م قبل ۳۲۰ھ) ص ۱۰۶

۲۷۹- التوحیدی، علی بن محمد بن العباس، ابو حیان (کان موجوداً ۴۰۰ھ) ص ۱۰۶

۲۸۰- صاحب التقریب، القاسم بن القفال الکبیر الشاشی۔ ص ۱۰۷

۲۸۱- مصنف التتمة، عبد الرحمٰن بن مامون ابو سعد النیسابوری المتولی۔
(م ۴۷۸ھ) ص ۱۰۸

الفصل الثانی فی الاسماء التی ذکرت علی الکتابین

۲۸۲- الترمذی، محمد بن ابراہیم بن یوسف بن ابراہیم بن یوسف ابو اسماعیل، السلمی
(م ۲۸۰ھ) ص ۱۰۹

---

[1] بلبیس (بکسر البائین و سکون اللام) نصر اسکندری نے اس کو اسی طرح ضبط کیا ہے۔ اور عام طور پر لوگ بَلبَیس (بکسر الباء الاول و فتح الباء الثانی) کہتے ہیں۔ مصر اور شام کے مابین ایک شہر ہے۔ جس کو حضرت عمرو بن العاص نے ۱۸ھ یا ۱۹ھ میں فتح کیا تھا۔
(معجم ۱/ ۴۷۹)

[2] قال السمعانی: "ترمذ مدینة علی طرف نهر جیحون" طبقات ص ۱۰۵

۲۸۳ - التربجی[1] - ص ۱۰۹

۲۸۴ - التبریزی، احمد بن مہران، ابوبکر (ص ۱۰۹)

۲۸۵ - ابن التوقی[2]، احمد بن الحسین بن احمد، ابوحامد، الہمدانی (م ۴۹۱ھ) ص ۱۱۰

۲۸۶ - التفلیسی[3] محمد بن یوسف بن حسین، ابوالقاسم (م ۵۰۶ھ) ص ۱۱۰

۲۸۷ - التوثی، عبدالواحد بن محمد بن عبدالجبار، ابومحمد (۵۰۴-۵۴۸ھ) ص ۱۱۰

۲۸۸ - التمیمی، عبدالملک بن سعد بن تمیم، ابوالفضل، الاسترآبادی (ولادت ۵۰۴ھ) ص ۱۱۰

۲۸۹ - ابن زین التجار، احمد بن المظفر، ابوالعباس الدمشقی (م ۵۹۱ھ) ص ۱۱۱

۲۹۰ - التکریتی[4] الفرج بن محمد بن جعفر، ابوالحسن ص ۱۱۱

۲۹۱ - التکریتی، یحیی بن القاسم بن مفرج، ابوزکریا، الثعلبی (۵۳۱-۶۱۶ھ) ص ۱۱۱

۲۹۲ - التبریزی، مظفر بن ابی محمد بن اسماعیل بن علی، امین الدین، الورانی.

(۵۵۸ - ۶۲۱ھ) ص ۱۱۲

۲۹۳ - صاحب النکت علی التنبیہ، احمد بن کشاسب، ابوالعباس، کمال الدین،

---

[1] قال الاسنوی: "التربجی بضم التاء المثناة من فوق، والراء الساکنة المہملة بعدہا باء موحدة مضمومة ثم جیم کذا ضبطہ النووی فی باب صفة الصلاة من شرح المہذب فی الکلام علی الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم"

[2] توث کی طرف نسبت ہے، جو بوشنج، اسفرائین اور مرو ہر تینوں مقامات میں ایک گاؤں کا نام ہے۔ (معجم ۲/۵۵)

[3] تفلیس (بفتح اول و بکسر) آرمینیہ کا ایک شہر ہے۔ (معجم البلدان ۲/۳۵-۳۶)

[4] تکریت۔ (بفتح التاء والعامة یکسرونہا) بغداد اور موصل کے مابین ایک شہر ہے۔ دجلہ کے مغربی کنارے پر اس کا ایک قلعہ بھی ہے (معجم البلدان ۲/۲۸)

الذ ماری (م ۳۳۴ھ) ص ۱۱۲

۲۹۴ - ابن التلمسانی[1]، عبداللہ بن محمد بن علی، ابو محمد، شرف الدین الفہری۔ ص ۱۱۲

۲۹۵ - التفلیسی، عمر بن بندار بن عمر، ابوالفتح (۶۰۱ - ۶۷۲ھ) ص ۱۱۳

۲۹۶ - التزمنتی[2]، عثمان بن عبدالکریم بن احمد، سدید الدین (۶۰۵ - ۶۷۴ھ) ص ۱۱۳

۲۹۷ - التزمنتی، جعفر بن یحییٰ بن جعفر، ظہیر الدین المخزومی (م ۶۸۲ھ) ص ۱۱۳

۲۹۸ - التستری[3]، محمد بن اسعد، بدر الدین (م ۷۳۰ھ) ص ۱۱۴

۲۹۹ - التستری، علی، ابو الحسن تاج الدین (م ۶۴۷ھ) ص ۱۱۴

۳۰۰ - التحتانی، محمود بن نظام الدین قطب الدین الرازی (م ۷۶۶ھ) ص ۱۱۵

باب الثاء المثلثة

فیہ فصلان

الاول فی من وقع فی الرافعی والروضة

۳۰۱ - الثقفی، محمد بن عبدالوہاب بن عبدالرحمن، ابو علی الحجاجی (۲۴۴ - ۳۲۸ھ) ص ۱۱۵

---

[1] قال الاسنوی: "لا اعلم تاریخ وفاتہ" طبقات ص ۱۱۲

[2] تزمنت (بالکسر ثم السکون وفتح المیم وسکون النون) کی طرف نسبت ہے۔ دریائے نیل کے مغربی ساحل پر ایک گاؤں ہے۔ دیکھیے معجم البلدان ۲/ ۲۹

[3] تستر (بالضم ثم السکون وفتح التاء الاخری) کی طرف منسوب ہے۔ خوزستان کے سب سے بڑے شہر کا نام ہے۔ شوشتر سے معرب کر لیا گیا ہے (معجم البلدان ۲/ ۲۹) وقال الاسنوی تستر بتاء مثناة مضمومة بعدہا سین مہملة ... مدینة بالقرب ... شیراز کثیرة الحرارة طبقات ص ۱۱۴

الفصل الثانی فی الاسماء التی اشکل تاعلی الکتابین

۳۰۲- الثعلبی، احمد بن محمد بن ابراہیم، ابو اسحاق النیسابوری (م ۴۲۷ھ) ص ۱۱۶

۳۰۳- الثابتی، احمد بن عبداللہ بن ثابت، ابو نصر البخاری (م ۴۴۷ھ) ص ۱۱۶

۳۰۴- الثابتی، عبدالجبار بن عبدالجبار بن محمد بن ثابت، ابو محمد الخرقی (۴۷۷-۵۵۳ھ) ص ۱۱۷

۳۰۵- الثابتی، الموفق بن علی بن محمد بن ثاقب الخرقی (م ۵۴۰ھ) ص ۱۱۷

باب الجیم

فیہ الفصلان

الاول فی الاسماء بوا قعتہ فی اسی الحی و اہل دضۃ

۳۰۶- الجنید بن محمد بن الجنید، ابو القاسم، النہاوندی، البغدادی، القواریری (م ۲۹۸ھ) ص ۱۱۸

۳۰۷- الجرجانی، ابو احمد (م ۳۰۲ھ) ص ۱۱۸

۳۰۸- صاحب جمع الجوامع۔ احمد بن محمد، ابو سہل، الزوزنی المعروف بالحفرلیس ص ۱۱۹

۳۰۹- الجوینی، عبداللہ بن یوسف بن عبداللہ، ابو محمد (م ۴۳۸ھ) ص ۱۲۰

۳۱۰- الجوینی، علی [بن یوسف بن عبداللہ] ابو الحسن، المعروف بشیخ الحجاز (م ۴۶۳ھ) ص ۱۲۱ [اخو الجوینی عبداللہ]

۳۱۱- الجرجانی، احمد بن محمد بن احمد، ابو العباس (م ۴۸۲ھ) ص ۱۲۱

الفصل الثانی فی الاسماء التی اشکل تاعلی الکتابین

۳۱۲- الجوزانی[1] ص ۱۲۱

---

[1] نسخہ میں "الجیہانی" بھی ہے۔

۳۱۳۔ ابراہیم بن جابر، ابو اسحاق (۲۳۵-۳۱۰ھ) ص ۱۲۲؛
۳۱۴۔ الجوری[1]، علی بن الحسین، ابو الحسن، ص ۱۲۲؛
۳۱۵۔ الجرجانی، احمد بن ابراہیم بن تومرد، ابو بکر (م ۳۲۹ھ) ص ۱۲۲؛
۳۱۶۔ الجوبقی[2] احمد بن علی بن طاہر، ابو نصر (م ۴۰۴ھ) ص ۱۲۲؛
۳۱۷۔ ابن الجبی[3]، محمد بن موسیٰ بن عبد العزیز، ابو بکر، الکندی (۲۸۴-۳۵۸ھ) ص ۱۲۳؛
۳۱۸۔ الجرجانی، محمد بن عبد اللہ بن ابراہیم، ابو عبد اللہ، ص ۱۲۳؛
۳۱۹۔ الجرجانی، علی بن عبد العزیز بن الحسن بن علی، ابو الحسن، (م ۳۶۶ھ) ص ۱۲۳؛
۳۲۰۔ الجوینی، ہارون بن محمد بن موسیٰ، ابو موسیٰ، ص ۱۲۴؛
۳۲۱۔ الجرجانی، محمد بن جعفر بن حازم، ابو جعفر، الحازمی، ص ۱۲۴؛
۳۲۲۔ الجلاّبی، الحسن بن احمد بن محمد، ابو الحسین، الطبری (ص ۱۲۵)
۳۲۳۔ الجوزقی[4] محمد بن عبد اللہ بن محمد، ابو بکر، الشیبانی (م ۳۸۸ھ) ص ۱۲۵
۳۲۴۔ عبد الجبار بن احمد بن عبد الجبار، ابو الحسن، الاسترآباذی (م ۴۱۵ھ) ص ۱۲۵
۳۲۵۔ الجرجانی، محمد بن یوسف بن الفضل، ابو بکر، الشالنجی (م ۴۰۸ھ) ص ۱۲۶

---

[1] جور ایران کے ایک شہر کا نام ہے۔ جو شیراز سے ۲۰ میل کی دوری پر واقع ہے۔ معجم البلدان ۲/۱۸۱

[2] جوبقی (بالفتح ثم السکون وفتح الباء الموحدۃ) کی طرف منسوب ہے۔ یہ ایک جگہ کا نام ہے جو سرائے سے مشابہ ہوتی ہے۔ اور لوگ اس میں رہتے ہیں۔ (معجم البلدان ۲/۱۷۸)

[3] قال الاسنوی " ابن الجبی بجیم مضمومۃ ثم باء موحدۃ مشددۃ نسبۃ الی موضع بمصر یقال لہ جبۃ، طبقات ص ۱۲۳

[4] جوزق کی طرف نسبت ہے جو نیسابور کے نواحی میں ایک مقام ہے۔ معجم ۲/۱۸۴

۳۲۶ - الجیلی[1]، جعفر بن باک۔ (م ۴۷۱ھ) ص ۱۲۶

۳۲۷ - الجیلی، بای [بن جعفر] (م ۴۵۲ھ) ص ۱۲۶ [ابن الجیلی جعفر]

۳۲۸ - الجرجانی، عبداللہ بن یوسف، ابومحمد (م ۴۸۹ھ) ص ۱۲۶

۳۲۹ - عبدالرحمن بن الفضل، ابوالقاسم (م ۵۱۴ھ) ص ۱۲۶

۳۳۰ - الجوزی، اسماعیل بن محمد بن الفضل، ابوالقاسم، التیمی، الطلحی الاصفہانی
(م ۵۳۴ھ) ص ۱۲۷

۳۳۱ - ابوعبداللہ محمد، ابن مندۃ (م ۵۲۶ھ) ص ۱۲۷ [ابن الجوزی]

۳۳۲ - الجیلی، عبداللہ بن محمد بن غالب، ابومحمد (م ۵۳۴ھ) ص ۱۲۸

۳۳۳ - الجیلی، عبدالجلیل بن عبدالجبار، ابو اسماعیل المعروف بقاضی الجیش
(۴۴۳ - ۵۲۸ھ) ص ۱۲۸

۳۳۴ - الجیلی، شافع بن عبدالرشید بن القاسم، ابوعبداللہ (م ۵۴۱ھ) ص ۱۲۸

۳۳۵ - الجزری، الحسن بن سعید بن احمد، ابوعلی، القرشی (۴۵۱ - ۵۴۴ھ) ص ۱۲۸

۳۳۶ - الجوسقانی[2]، محمد بن عبدالملک بن محمد، ابومحمد، الاسفرائینی۔ (ص ۱۲۹)

۳۳۷ - الجرجانی، عبدالکریم بن احمد بن علی، ابوالحمید (ص ۱۲۹)

۳۳۸ - الجنید بن محمد بن علی، ابوالقاسم القائنی (۴۶۲ - ۵۴۷ھ) ص ۱۲۹

---

[1] جیل کی طرف نسبت ہے۔ بغداد کے ایک گاؤں کا نام ہے جو مدائن کے نیچے ہے۔ اس کو گیل بھی کہتے ہیں۔ معجم البلدان ۲/۲۰۲

[2] جوسقان (بالفتح ثم السکون والسین مہملۃ مفتوحۃ وقاف والف ونون) کی طرف منسوب ہے۔ اسفرائین کے قریب ایک گاؤں ہے۔ جو اسفرائین ہی کا ایک محلہ معلوم ہوتا ہے۔ معجم البلدان ۲/۱۸۴

۳۳۹- الجاہیری[1]؛ یوسف بن محمد بن مقلد، ابو الحجاج، التنوخی (م ۵۵۸ھ) ص ۱۲۹

۳۴۰- الجاوانی[2] محمد بن علی بن عبد اللہ، ابو سعید، الحلوی، العراقی۔

(۴۶۸ ... ۵۶۰ھ) ص ۱۳۰

۳۴۱- الجزری، ابراہیم بن محمد بن ابراہیم، ابو اسحاق، رضی الدین (م ۵۷۷ھ) ص ۱۳۰

۳۴۲- الجنزی[3] اسماعیل بن علی بن ابراہیم، ابو الفضل (م ۵۸۷ھ) ص ۱۳۱

۳۴۳- عبد الملک بن نصر اللہ بن جہبل، الحلبی (م ۵۹۰ھ) ص ۱۳۱

۳۴۴- طاہر بن نصر اللہ بن جہبل، مجد الدین (م ۵۹۶ھ) ص ۱۳۱ [اخو عبد الملک]

۳۴۵- الجیلی، عبد العزیز بن عبد الکریم، صاین الدین۔ ص ۱۳۱

۳۴۶- الجاجرمی[4] محمد بن ابراہیم، ابو حامد، معین الدین (م ۶۱۳ھ) ص ۱۳۲

۳۴۷- ابن الجاموس، محمد بن ابراہیم، شہاب الدین، ابو عبد اللہ، الحموی (م ۶۱۵ھ) ص ۱۳۲

---

[1] جاہیر (بالفتح)، ایک جگہ کا نام ہے جیسا کہ امرؤ القیس کے مندرجہ ذیل شعر سے معلوم ہوتا ہے:

وقد اقود باقراب الی حرمٍ الی جماهیرِ رحب الجوف صهالا

(دیکھیے معجم البلدان ۲/۱۶۰)

[2] جاوان: قال الاسنوی فی طبقاتہ "وجاوان بالجیم قبیلۃ من الاکراد سکنوا الحلۃ"

طبقات الشافعیۃ ص ۱۳۰؛

[3] جنزۃ (بفتح الجیم والنون والزاء) کی طرف نسبت ہے۔ جنزۃ اران کے ایک بڑے شہر کا نام ہے یہ جگہ شروان اور آذربیجان کے مابین واقع ہے (معجم البلدان ۲/۱۰۱)

[4] جاجرم (بفتح الجیم - اخری مفتوحہ) کی طرف نسبت ہے۔ یہ شہر نیشاپور، جرجان اور اسفرائن کے مابین ہے۔ (معجم البلدان ۲/۹۲)

۳۴۸ - الجیلی، سلیمان بن مظفر بن غانم، ابوداؤد، رضی الدین (م ۶۳۱ھ) ص ۱۳۲

۳۴۹ - ابن الجمیزی[1]، علی بن ھبۃ اللہ بن سلامۃ، ابوالحسن، بہاء الدین اللخمی۔ (۵۵۹ — ۶۴۹ھ) ص ۱۳۳

۳۵۰ - الجزری، موہوب بن عمر بن موہوب، صدر الدین (۵۹۰ - ۶۶۵ھ) ص ۱۳۴

۳۵۱ - ابن جوان، احمد بن محمد بن عباس، شہاب الدین الدمشقی (م ۶۹۹ھ) ص ۱۳۴

۳۵۲ - الجعبری، صالح بن ثامر بن حامد، ابومحمد، تاج الدین (م ۷۰۶ھ) ص ۱۳۴

۳۵۳ - الجزری، محمد بن یوسف بن ابی بکر، ابوعبداللہ، شمس الدین، المعروف ایضاً بالموجب و بابن القوام (م ۷۱۱ھ) ص ۱۳۵

۳۵۴ - الجزری، محمد بن یوسف بن عبداللہ، ابوعبداللہ، شمس الدین (۶۳۷ — ۷۱۱ھ) ص ۱۳۵

۳۵۵ - الجاجی، یحییٰ بن محمود بن احمد، قطب الدین (م بعد ۷۰۰ھ) ص ۱۳۵

۳۵۶ - الجعبری ابراہیم بن عمر بن ابراہیم، ابواسحاق (۶۴۰ - ۷۳۲ھ) ص ۱۳۵

۳۵۷ - محمد بن ابراہیم بن سعد اللہ بن جماعۃ، ابوعبداللہ، بدرالدین، الکنانی، الحموی (۶۳۹ — ۷۳۳ھ) ص ۱۳۶

۳۵۸ - عبدالعزیز، عز الدین (۶۹۴ — ۷۶۷ھ) ص ۱۳۷ [ابن محمد بن ابراہیم]

۳۵۹ - ابن جمیل، احمد بن یحییٰ بن اسماعیل، شہاب الدین الکلابی، الحلبی (م ۷۳۳ھ) ۱۳۷

---

[1] قال الاسنوی "نسبۃ الی الجمیز بجیم مضمومۃ ومیم مشددۃ مفتوحۃ بعدہا یاء ساکنۃ بنقطتین من تحت ثم زاء معجمۃ وہی الفاکہۃ المعروفۃ الشبیہۃ بالتین۔"
(طبقات ۱ ص ۱۳۳)